یونیورسٹی اور ہائی سکول کے طلباء کی حضور انور کے ساتھ نشست

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یونیورسٹی اور ہائی سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کا پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم توصیف احمد نے پیش کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ عزیزم ریحان احمد وڑائچ نے پیش کی۔

اس کے بعد عزیزم عطاء النور نے ''ہالینڈ کے تعلیمی نظام'' کے بارہ میں Presentation دیتے ہوئے بتایا کہ: کہا جاتا ہے کہ ہالینڈ کا تعلیمی نظام ایک انتہائی پیچیدہ تعلیمی نظام ہے اور یہ بات کسی حد تک درست بھی ہے۔ ہالینڈ کے تعلیمی نظام کو بنیادی طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلا حصہ پرائمری سکول (Basic School) پر مشتمل ہے۔ دوسرا حصہ سیکنڈری سکول (Middle Baar OnderWijs) پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور تیسرا حصہ Higher Education پر مشتمل ہے۔

پہلا حصہ جو پرائمری سکول کا ہے اس میں چار سال کی عمر سے بچے کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ پرائمری سکول کا دورانیہ آٹھ سال کا ہوتا ہے۔ اس طرح پرائمری سکول کے اختتام پر بچے کی عمر بارہ سال ہوتی ہے۔ پرائمری سکول کے آٹھویں سال میں بچے کا ایک مخصوص "Cito Test" لیا جاتا ہے جو بچے کی زندگی میں ایک انتہائی اہم ٹیسٹ ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس ٹیسٹ کی بنیاد پر اس کے مستقبل کا فیصلہ ہوتا ہے۔

اس ٹیسٹ میں حاصل کئے گئے نمبروں کی بنیاد پر بچے کا داخلہ تعلیمی نظام کے دوسرے حصے ،سیکنڈری سکول میں ہوتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں بچہ جو نمبر حاصل کرتا ہے اس کو تین Levels میں تقسیم کیا گیا ہے۔

تعلیمی نظام کا دوسرا حصہ سیکنڈری سکول ہے۔ یہ آگے تین مختلف قسم کے اسکولوں پر مشتمل ہے۔

"Pre-vocational Secondary (1)
School {VMBO}
"Higher General Continued (2)
Education" {HAVO}
"Preparatory Scientific (3)
Education {VWO}

اب جو بچے Cito Test میں سب سے کم Level کے نمبر حاصل کرتے ہیں وہ VMBO سکول میں داخل کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو بچے درمیانے والے لیول کے نمبر حاصل کرتے ہیں وہ HAVO سکول میں داخل کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو بچے سب سے اونچے لیول (Level) کے نمبر حاصل کرتے ہیں وہ VWO اسکول میں داخلہ حاصل کرتے ہیں۔

تعلیمی نظام کا تیسرا حصہ جو پیشہ وارانہ تعلیم پر مشتمل ہے۔ اس کو آگے تین مختلف قسم کے کالج یا یونیورسٹی میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

"vocational Education & (1)
Traning {MBO}
"Higher Professional (2)
Education" {HBO}
" Scientific Education (3)
{Research University}

وہ طلباء اور طالبات جنہوں نے VMBO سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کی ہوتی ہے وہ MBO میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ MBO کا دورانیہ چار سال کا ہوتا ہے۔

اسی طرح وہ طلباء وطالبات جنہوں نے HAVO سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کی ہوتی ہے وہ HBO میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ HBO میں چار سال کا Bachelor کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد ایک سے دو سال تک ماسٹر کیا جاسکتا ہے۔

وہ طلباء وطالبات جنہوں نے VWO سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کی ہوتی ہے وہ یونیورسٹی میں ،ریسرچ میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی میں تین سال کا Bachelor کیا جاسکتا ہے اور اس کے بعد ایک سے تین سال تک ماسٹر کیا جاسکتا ہے۔

یونیورسٹی (ریسرچ) میں ماسٹر کرنے کے بعد طلباء و طالبات ریسرچ کے میدان میں مزید آگے بڑھ سکتے ہیں یا پھر کوئی ملازمت ،Job حاصل کرنے کے مواقع موجود ہوتے ہیں۔

ہالینڈ میں موجود احمدی طلباء میں سے اس وقت 24 طلباء پرائمری سکول کے مرحلہ میں ہیں جب کہ 14 طلباء VMBO سیکنڈری سکول ، 6 طلباء HAVO

اس وقت جو طلباء کالج/یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں ان میں سے گیارہ MBO میں ہیں اور چودہ HBO میں اور تین Research/Phd کی فیلڈ میں ہیں۔

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

طلباء کے ساتھ مجلس سوال و جواب

✿...... ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ **زیادہ تعلیم یافتہ لوگ مذہب کے معاملے میں مختلف ہوتے ہیں۔ ان کی مذہب میں بالکل دلچسپی نہیں ہوتی۔ بعض تو خدا کو بھی نہیں مانتے۔ ایک کرسچین عورت جس کا آپریشن ہونا تھا اپنے طریق پر دعا کر رہی تھی تو ڈاکٹر کہنے لگا کہ اگر میں آپریشن نہ کروں اس کا علاج چھوڑ دوں تو اس کی یہ دعا کیا کام کرے گی۔**

اس پر حضور انو ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر ڈاکٹر مزید علاج چھوڑ دے تو یہ ڈاکٹر کا فعل ہوگا۔ لیکن خدا کا وجود تو ہے۔ اس ڈاکٹر کو اخلاقیات کا پتہ نہیں۔ ڈاکٹر کے اس فعل سے کہاں ثابت ہوتا ہے کہ خدا نہیں ہے۔ اگر تم کسی کا

سیکنڈری سکول اور 6 طلباء VWO سیکنڈری سکول میں زیر تعلیم ہیں۔

آپریشن کرنا چاہو اور خدا تمہارے ہاتھ باندھ دے تو تم نہیں کرسکو گے اور اگر تم نہ کرنا چاہو اور تمہارے اندر سے یہ خیال اٹھے گا کہ تم آپریشن کرو، علاج کرو تو جب یہ خیال اٹھے گا تو یہ خدا کی طرف سے ہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ نے تبلیغ کرنی ہے تو پہلے خدا پر یقین دلائیں۔ خدا پر یقین آجائے گا تو پھر مذہب سے دلچسپی پیدا ہوگی۔ بہت سے ایسے واقعات بھی آتے ہیں کہ جماعت کے پیغام سے اور تبلیغ سے خدا کے وجود کا قائل ہوا اور پھر احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔

پس جس کو خدا پر یقین نہیں ہے اس کو پہلے یقین دلاؤ کہ خدا ہے۔ اگر اس کو پہلے احمدیت کی تبلیغ کرو گے تو اس کو کیا فائدہ۔ اس کو کیا کہ احمدیت سچی ہے یا نہیں۔ اس لئے اسے پہلے خدا پر یقین دلاؤ۔

حضور انور نے فرمایا: مادہ پرستی کی وجہ سے مذہب سے دلچسپی نہیں رہی۔ سائنس کی ترقی کی وجہ سے مذہب سے دور ہوگئے ہیں۔ حالانکہ آج کے زمانہ میں سائنس کی جو بھی ترقیات ہیں اور ایجادات ہیں اس کا ذکر چودہ سو سال پہلے قرآن کریم نے کر دیا تھا۔ Big Bang کی تھیوری ہے، بلیک ہول (Black Hole) ہے، سیاروں کا، ان کی گردش کا نظام ہے، زندگی کس طرح بکٹیریا سے شروع ہوئی۔ آج کل کی سواریوں کے بارہ میں بتایا۔ دو سمندروں کے ملانے کے بارہ میں بتایا۔ یہ سب کچھ چودہ سو سال قبل بتایا۔ جبکہ اس وقت ان چیزوں کے بارہ میں کسی کے وہم وگمان اور تصور میں بھی نہیں تھا۔ ان لوگوں کو بتاؤ کہ یہ سب چیزیں چودہ سو سال پہلے لکھی گئی تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھیں۔ اب اتنا عرصہ قبل یہ علم کیسے آ گیا۔ خدا ہی تھا جس نے بتایا، تم تو اب ایجاد کر رہے ہو۔

حضور انور نے فرمایا جو خدا کو مانتے ہیں ان کو پھر مذہب کے بارہ میں بتاؤ اور ان کو مذہب کا قائل کرو۔ اسلام کی حسین تعلیم بہتر اور کامل ہے۔ ''دیباچہ تفسیر القرآن'' میں مذاہب کا ،تعلیمات کا موازنہ موجود ہے۔ وہاں سے مطالعہ کریں۔ آپ کو مواد مل جائے گا۔

✿...... ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: **وقفِ نَو طالبعلم کو اگر پڑھائی میں دلچسپی بدل گئی ہے اور کوئی دوسرا فیلڈ اختیار کرلیا ہے تو اس کی رپورٹ متعلقہ شعبہ اور انتظامیہ کو دے دیں۔ اگر ایک مضمون سے دوسرے مضمون میں جانا چاہتے ہیں تو بتا دیں اور مرکز کو بھی انفارم کردیں تاکہ ریکارڈ میں اندراج ہوجائے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: **اگر یہاں قدم جمانے ہیں تو ریسرچ (Research) میں جائیں** تو یہاں ان لوگوں کو آپ کی ضرورت پڑے گی۔ جو ڈچ نیشنل ہیں ان کو چاہئے کہ ریسرچ میں جائیں۔ ایک تو آپ کا نام پیدا ہوگا اور دوسرے آئندہ آنے والے زمانے کو کنٹرول کرسکیں گے ورنہ کئی Wilder's اٹھیں گے اور شور مچاتے رہیں گے۔ ایسے لوگوں کا منہ بند کرنے کے لئے ریسرچ میں جانا چاہئے۔

طلباء کے ساتھ یہ پروگرام آٹھ بج کر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو قلم عطا فرمائے۔